

MARKING SCHEME

CLASS XII

TIME : 3 Hrs.

SUBJECT - URDU ELECTIVE

M.M.: 80

حصہ (الف)

- جواب ۱۔
- (5)
- (1) پنڈرہویں صدی اور سولہویں صدی (1)
- (1) خداپرستی اور کھری انسانیت کا عام پرچار کیا (2)
- (1) گرونا تک نیکی اور پاکبازی کا نورین کر پنجاب کی زمین سے ابھرے (3)
- (1) کبیر کا زیادہ تر کلام پوربی زبان میں اور گرونا تک کی تعلیمات اور شاعری پنجابی زبان میں ہے (4)
- (1) دونوں کے یہاں انسان دوستی عالم امن خیر سگالی اور وطن کی محبت کی خوبیاں ہیں۔ (5)

یا

- (1) لومڑی اپنے بل زمین کے اندر بناتی ہے (1)
- (1) لومڑی کی دن کی روشنی میں آنکھیں چندھیاتی ہے اس لئے زیادہ تر رات میں لگتی ہے (2)
- (1) تین سے آٹھ بچے دیتی ہے (3)
- (1) لومڑی کو سونگھنے کی طاقت تیز ہوتی ہے (4)
- (1) خطرہ مخصوص ہونے پر بچاؤ کے لئے آنا فانا فیصلہ کرتی ہے۔ (5)

- جواب ۲۔
- (5)

- (1) قفس اداس ہے (1)
- (1) گلشن کا کاروبار چلنے کی بات کر رہا ہے (2)
- (1) جدائی کی رات (3)
- (1) آنسو (4)

(1) (5) ہو کے دار

یا

(1) (1) پھولوں کے

(1) (2) موسم کے

(1) (3) شجر

(1) (4) جگنو کو

(1) (5) بچے

جواب ۳۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھو۔

(1) (1) طوائف

(1) (2) علی گڑھ

(1) (3) قرۃ العین

(1) (4) افسانہ

(1) (5) سفر نامہ

(4) جواب ۴۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھئے۔

(1) (1) بتاں

(1) (2) پانی پیت

(1) (3) غالب

(1) (4) 1886

(1) (5) سرسید احمد خاں

جواب ۵۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھئے۔

(4)

(1) نذر محمد

(1) دلی میں

(1) انداز

(1) مصروف

(1) پکڑ

جواب ۶۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھئے

(5)

(1) پیش کرنا

(1) توبہ کرنے والا

(1) زبان

(1) محمد حسین آزاد

(1) اردو

(4) جواب ۷۔

(1) بارہویں صدی

(1) بارہویں صدی میں

(1) انگریزی

(1) محمد زہت پاشا

(5) جواب ۸۔

(1) 1937 میں

(1) روشنائی

- (1) (3) سجاد ظہیر
- (1) (4) مضاف کی
- (1) (5) امرتسر میں
- (5) جواب ۹۔
- (1) (1) انسانوں کے
- (1) (2) غزل
- (1) (3) جاں نثار اختہ
- (1) (4) قاتل
- (1) (5) غزل

حصہ (ب) (2x4=8)

جواب ۱۰۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھو۔

- (1) احمد جمال یا شاکلیم الدین احمد کی تنقیدی اہمیت کے تعلق سے لکھتے ہیں کلیم صاحب اصول پسند تنقید پر زور دیتے تھے فن اور شخصیت کے مطالعے پر ان کا زور تھا جس سے ہم بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں ان کی تنقید کا انداز کچھ Demolition Exp کا... جس کی ادب میں ضرورت میں ہے اور اہمیت بھی بت سازی سب کچھ انہیں بت شکنی بھی ادبی اور تاریخی سائیکل کا جزو لاشیک ہے احتساب اور گرفت کا فن ان پر ختم ہو گیا۔
- (2) خورشید الاسلام نے ناول سگاری کی ذمہ داریوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ناول نگاری کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ ان امکانات امکانات کو بروئے کار لائے ان تقاضوں کو پورا کرے اور فطرت کی ان لہروں کو بہتا ہوا دکھائے جو واقعات اور کرداروں کی ساخت پر راحت کرتی ہیں۔
- (3) سرشار کے مطابق خوجی مجسم شامت، پسند قد کوتاہ گردن، تنگ پیشانی، خباثت اور سسٹرائٹ کی نشانی، صورت ایسی ہے کہ کوئی اسے شریف نہیں سمجھتا۔
- (4) آزاد عالم فاضل ہیں تو خوجی بھی اپنی علمیت کا اظہار کرتا ہے وہ آزاد کے ساتھ ساتھ فیض کی غزلوں کے اشعار پڑھتا ہے۔

میاں آزاد بہادر ہیں تو خوبی اپنی بزدلی کو عمل کے پردوں میں چھپانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ دونوں عاشق مزاج ہیں طرافت اور بزلہ سخی دونوں کے یہاں ہے

(2)

(5) گمنام پہاڑی قصبے کے گیٹ ہاؤس میں سیاح سہر تفریح ہی فون منانے سکون اور محبت کی تلاش میں آتے تھے تاکہ کچھ وقت شہروں کی ہل چل سے دور اطمینان سے گزار سکیں۔

(2)

(6) انسان میں زندگی کی اس حقیقت کو بیاں کیا گیا ہے کہ یا بعد اریا ہمیشہ رہنے والی یہ زندگی فنا ہونے والی ہے زندگی کتنی ہی شاندار رنگارنگ ہو ہر دم فنا کا سایہ منڈلاتا رہتا ہے موت برحق ہے اور زندگی میں عروج و زوال کا سلسلہ لگا رہتا ہے۔

(2)

(7) ہوری پریم چند کے شہور ناول ”گودان“ کا مرکزی کردار ہے جو ایک غریب کسان ہے جس کی زندگی طرح طرح کی پریشانیوں میں گزری اور ناول کے اختتام پر اس کی موت ہو گئی۔

(2)

(8) شہراوے نے ہوا کی دیوی سے کہا کہ وہ اس ملک کی پریشان حال جتنا کو مال مال کر دے تاکہ وہ سب آرام و سکون سے رہ سکیں۔

(2)

(3x2=6)

جواب ۱۱۔ کنہی دو سوالوں کے جواب لکھو:

(1) حالی اس شعر میں خود اپنے آپ سے مخصوص انداز میں مخاطب ہیں کہ ہم جادو بیاں جال سے جا کر یہ پوچھیں گے کہ تیرے کلام میں یہ لذت کہاں سے آئی۔ مراد یہ کہ خالی خود جادو بیاں ہیں اس لئے اس کے کلام میں لذت ہے حالی اس طرح بالواسطہ اپنے کلام کی تعریف کر رہے ہیں اس شعر میں لعلی (لڑائی اشچی) بھی ہے اور معنوی خوبی تجاہل عارفانہ ہے یعنی جان پوچھ کر انجان بننا۔ حالی نے اسی صفت فائدہ اٹھایا ہے۔

(5)

(2) کہن سال رہتاں نے ایک مزار کی طرف اشارہ کر کے مرحوم کے دوست سے کہا کہ ہم ان صاحب سے خوب واقف تھے۔ ایک روزہ نہیں آئے تو تیسرے دن دیکھا کہ ان صاحب کا جنازہ لے کر کچھ لوگ آرہے ہیں خدا ان کی مغفرت فرمائے انہیں کسی دوست کی تلاش تھی پتہ چلا کہ ان کا وہ دوست خدا ہے اب ان کے نیک و بد کا کیا ذکر کریں۔ خدا ان سب باتوں سے واقف ہے اسی پر روشن ہے کہ ان کی کیا توقعات تھیں اور کس بات کا اندیشہ تھا۔

(3)

(3) غالب نے اپنے تعلق سے کہا تھا کہ ان کا انداز بیاں اور ہے یعنی دوسروں سے مختلف ہیں بلاشبہ غالب ان گنت سخن وروں کے مقابلے میں بہت مختلف ہیں اسی طرح اقبال کا امتیاز ہے کہ بحروں کا انتخاب کرتے ہیں اسی لئے ان کی غزلوں اور نظموں کو خوش اہنگی کے ساتھ گایا جاسکتا ہے۔

(3)

(4) خدائے آدم کو زمین پر اتارا تو یہ زمین اس کے لئے ایک نیا مقام تھی وہ یہاں اجنبی تھا انسان کے جنت سے دنیا میں

پہنچنے پر آدم کا استقبال کیا کہ آدم اس دنیا سے متعارف ہو جائے اور یہ دنیا اس کے لئے اجنبی نہیں رہے۔ (3)

(5) شاعر ماضی کی صبحوں کو اس لئے یاد کرتا ہے کہ وہ سورج طلوع ہونے سے پیشتر بیدار ہوتا اور کسی پہاڑی پر پہنچ کر صبح سو

یرے طلوع ہوئے سورج کو دیکھتا تھا اس وقت اسی کو اپنے جسم و جان میں شگفتگی اور نازگی مخصوص ہوتی اس لئے وہ ماضی صبحوں کو یاد کرتا کہ وہ فطرت سے کسی قدر قریب تھا۔

(6) خودنوشت یا آپ بیتی کا مطلب ہے اپنی زندگی کا حال بیان کرنا اس بیان کے دائرے میں پوری زندگی آسکی ہے اور زندگی

کا کوئی خاص دور یا واقعہ بھی۔

جواب ۱۲۔

(1) گویہ غریباں کا خلاصہ۔ (6)

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیان (2)

(d) اختتام (1)

(2) ملکے سحر و شام۔

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیان (2)

(d) اختتام (1)

(2) یادنگر۔

(a) تمہید (1)

- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) انداز بیاں
- (1) (d) اختتام
- (5) جواب ۱۳۔
- (1) سکوں کی نیند۔
- (1) (a) تمہید
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) انداز بیاں
- (1) (d) اختتام
- (2) بجوکا۔
- (1) (a) تمہید
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) انداز بیاں
- (1) (d) اختتام
- (3) ”میں وہ“۔
- (1) (a) تمہید
- (1) (b) نفس مضمون
- (2) (c) انداز بیاں
- (1) (d) اختتام

(5)

(2)

(1)

(1)

(1)

(a) تعارفی کلمات

(b) نفس مضمون

(c) اختتامی کلمات

(d) اندازبیاں

یا

(1) قرۃ العین حیدر۔

(2)

(1)

(2)

(1)

(a) تعارفی کلمات

(b) نفس مضمون

(c) اندازبیاں

(d) اختتام

(2) اقبال مجید۔

(2)

(1)

(2)

(1)

(a) تعارفی کلمات

(b) نفس مضمون

(c) اندازبیاں

(d) اختتام

(3) شفیق جاوید۔

(2)

(1)

(2)

(a) تعارفی کلمات

(b) نفس مضمون

(c) اندازبیاں

(1)

(d) اختتام

جواب ۱۵۔ مرحوم کی یاد کا خلاصہ

(1)

(a) تمہید

(2)

(b) نفس مضمون

(1)

(c) اندازِ بیاں

(1)

(d) اختتام

یا

(1) منشی پریم چند۔

(1)

(a) تعارف

(2)

(b) نفس مضمون

(1)

(c) اندازِ بیاں

(1)

(d) اختتام

(2) آغا حشر کاشمیری۔

(1)

(a) تعارف

(2)

(b) نفس مضمون

(1)

(c) اندازِ بیاں

(1)

(d) اختتام

(5)

جواب ۱۶۔

ناول بیوہ کے جو اقتباسات خیابان اردو میں دئے گئے ہیں ان میں امرت رائے، دان ناتھ، پریمالالہ بدری پرشاد دیو کی کمل پڑشاد، سومتر اور پورنا اہم کردار ہیں ان کرداروں کی الگ الگ خصوصیات ہیں امرت رائے ایک کامیاب وکیل اور اصول پسند آدمی جبکہ ان کے دوست دان ناتھ اور لکچر اور سیر و تفریح کے شائق ہیں امرت رائے پنڈت امر ناتھ کی تقریر سن کر اس ک قدر متاثر ہوئے کہ وہ پری سے شادی

نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں ان کرداروں میں امرت رائے اور بدری ناتھ بڑے اور سب سے اہم ہیں کیونکہ انہیں کے گرد واقعات گھومتے ہیں پریم چند نے ان سب کرداروں کی گفتگو اور عمل سے کرداروں کی ذہنی کیفیت اور نفسیات اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔

یا

اس ڈرامے میں چھ فرد کردار ہیں اور تین عورتوں کے کردار ہیں ڈرامے کے مرکزہ کردار مارکس اور حنا عزرا ایک عالم یہودی ہے مارکس روسی شہزادہ ہوتے ہوئے بھی حنا کو چاہتا ہے دونوں ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں چند دن بعد حنا کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ یہودی نہیں روسی شہزادہ ہے چنانچہ وہ مجبوراً اپنے تعلقات ختم کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہے اور مارکس اس پر دیوانہ اور فریغنتہ اور چاہتا ہے کہ حنا اس سے تعلقات ختم نہ کرے حنا کے باپ عزرا کو جب پتہ چلتا ہے تو وہ مارکس کے سامنے ایک شرط رکھتا ہے کہ وہ اپنا مذہب تبدیل کرے تو وہ حنا کی شادہ اس سے کر سکتا ہے لیکن حنا کو جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ آکتیوں مارکس کی متکبیر ہے تو وہ اس کی خاطر اپنی محبت کی قربانی کر دیتی ہے کردار نگاری کے اعتبار سے حنا کا کردار بہت اہم ہے اور پر اثر ہے اس کے بعد اکیٹیو یا عزرا اور ریوٹس کے کردار ہیں جو اپنے قول و فعل اور عمل سے خود منو لیتے ہیں مارکس ایک عاشق سے زیادہ کچھ نظر نہیں آتا جبکہ بروگن نے اپنے مذہبی زہمنا ہونے کا حق ادا کیا ہے۔

☆☆☆